

2-1533

چھوٹا شیطان

۱۰

ناظم اخلاق و امانت

ناشر

مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد، مکتبہ (کشیون و قو)

۱۳۵۷ء

مطبوعہ حیدرآباد پریس اسٹریٹ، حیدرآباد، مکتبہ

وقت ار

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے اپنے آئناؤں سے	دل شیعہاؤں سے بلیں ایک رات
ادھے آقا کو میرے کام کی	بڑھ لے اب شیطان نے یہ مرض کی
اب گز کو بھی وہ تھیمے کا ثوب	میں نے زاہد کو پلائی ہے شراب
میں نے ماجر کو کھلایا ہے	دوسرا بولا کہ اے عالی مقام
میں نے بدلا آج سے سب بھیاں	اب تک اُس کی تھی غذا کل لال
لطف طاعت میں اُس کے اُسے	اب خلافِ شریعت چیزیں کھائے گا
میرے صاحبِ مینے میرا ماج	تیسرے تنہا ادب بڑھ کر کہا
رو گئے سب کچھنے کے ہی ذہن	چند لوگوں میں کرا دی میں نے جنگ
ہو گیا میرے سب سے کشت و	کیا نہیں میں قابلِ تعریف ہوں
سب شیطاں نوش میں بولا	قتل و ذل اور میں زخمی ہو گئے
تو نے آدم سے بھڑائی تھی	یوں کہا جو تجھے نے اے دوزخ شربت
دج و دروہ با کیا رشتہ ہی نو	ڈال دی اگر گھر میں مین نے آج بھوٹ
گھر سے نکلا نور کے تر کے	پانچواں بولا کہ اے آتش مزاج
جاگ اٹھا حقیند سے پھر	پانچواں ایک مجاہد کے چہلانے لگا

۱۰ ہر تہا پاک ! امن یا نب :
 پھر میری بہنیا دوسرے ماہ کے اس
 ر . قیلو لیں غافل کر دے
 بند تھیں کرتے کرتے ۔ کیا
 غرض سب نے جانتے ، قدرت
 سب باتیں سن لے شیطان بھی
 کب لڑکا ، نے یہ جیسا ہوا
 نہیں ، دوسرے یہ وہاں
 جو سوتھی ، ایسا افسوس
 معمولی استیلاں ولایت میرے بار
 ۔ ارمیں کہ تو ذرا ، ہاں میں
 میں ہوں چھوٹا ، مہنگی مری مات
 میرے آقا اجرا کیلئے چلا
 جب بڑا ہوا ، تین میرے لئے
 انہیں بست کتابوں کا لئے
 تحصیل میں ان کو رکھا یا نام تک
 ۔ تو ایسے نے یہ جب سنا
 نو ماہ کی جان عیا لہذا ترا

کوئی - خد مفاہس کی نسا :
 نہ نایت ، دھیس دھیس و نا تو اہل
 ہو کیا نہیں تو کابل کر ، یا
 ، ر نماز ظہر کی کس نے قضا
 قابل تفریق سب نے دانست
 پتھر نہیں بولا ، ہر کی آفریں
 من رہا تھا مقصد لیا کاجر حرا
 یہ ، شیطاں کو قیلا ہے ہمار ،
 کچھ شیں مر ہی تو نیر ، اقصہ
 میں مول کرئی سا یہ میں مانند کرگ
 یہ ارمیں خبر تو بردہ ہاں میں
 ان کے آجے کسان میری کائنات
 ان میں لہجہ سویرے ہی چلا
 مجھ کو وہ لڑکے غیب آئے نظر
 جا رہے تھے مدرسہ کو شوق سے
 یہ سبق ان کو پڑھا یا شام تک
 اپنے سینے سے ان سے پٹا لیا
 کیا ہی اچھا کام یہ تو نے کیا

اس سے ناخوش ہو گئے شیطان بہ
 کام اس لڑکے کا کیا تھا کچھ نہیں
 و صف کے قابل ہاں سے کام تھے
 آفریں کا بھی ہیں پایا ہمد
 باتیں یہ ابلیس نے بھی سب نہیں
 سب کج بل کلو تم میرے ساتھ
 پلتے پلتے لے لیا ساتھ اک کدھا
 تھا وہاں اک عابد جاہل کا گھر
 باگ کر مابہ نے پوچھا کون ہو
 بولا ابلیس آئیے باہر ذرا
 ہو گئی قبول طاعت آپ کی
 عابد جاہل چھو نے سے اٹھا
 بولا ابلیس آئیے اچھے گھر ہاں
 اور ہے پوشاک بہت بھی حضور
 دیکھئے گا نور بھی اللہ کا
 دیکھیں لیکن جلوہ عرشیں ہیں
 کیجئے رہنا صاحب اب نہ چوں
 بولے یہ ناقد روانی - بے غصہ
 کام کیا اس نے کیا تھا کچھ نہیں
 بھری بے شک قابل انعام تھے
 کیا ہمارا ہے یہ کچھ بے جا اچھ
 بولا تم نادان ہو شک اس میں نہیں
 رہتا ہے میدان کچھیں کس کے ہاتھ
 سب کو لے کر ایک کوچے میں گیا
 دیکھ اک آواز دی لکار کر
 پہلے تم اپنا بتاؤ نام تو
 اچھی ہوں میں خاں سپاک کا
 چلئے حق نے کی ہے دعوت آپ کی
 کھول کر دروازہ باہر آ گیا
 ساتھ ہے میرے بڑے خوش حال
 جلد بل کر دیکھئے خبر و قصور
 یہ ہے طہق یہ ہے فضل خدا
 آپ کی یہ آنکھیں اس قابل ہیں
 آئیے آنکھوں پہ پتی بانہ صدف

پھر یہ پٹی خود ہی کھولے گا خدا
 ہو گا ظاہر آپ پر ستر نہاں
 یاد رکھیے آپ کو گراہ میں
 اُن کی باتوں کی نہ پروا کیجئے
 عابد ناداں گدھے پر بیٹھ کر
 ہو گیا ابلیس زادہ سے خدا
 آدم حائمہ کالا تھا گورا تھا بدن
 بیٹھے تھے دُم کی طرف کوشش جی
 راغبیر اُن کو بنائے لگ گئے
 بولے او نادان پٹی کھول دے
 تو ہے گورا آدم حائمہ کالا ہے کیوں
 دُم کی جانب کیوں ہے تو بیٹھا ہوا
 آگیا ہو تو نہ دھوکے میں کہیں
 اک گدھے پر اک گدھا بیٹھا ہوا
 سمجھانا ہونے کہ یہ شیطان ہیں سب
 ایسے میں مالک گدھے کا آگیا
 بولا ماہر ہے کہ دیوانے اتر
 اور ہی آنکھیں کرے گا وہ مٹا
 جب تھلی اُس کی دیکھیں گے نیاں
 باتیں یہودہ اگر شیطان کہیں
 رکھیے حضرت کام اپنے کام سے
 پنجاب بازار میں وقت اسحر
 راغبیروں کو تماشا ہو گیا
 اڑھی دارھی بیٹ تھی ننگا تھا بدن
 او کہہ دے کے منہ کی جانب بیٹھ تھی
 معصومہ اُن کا دانے لگ نہئے
 اپنا مال آنکھوں سے اپنی دیکھ لے
 اُسی دارھی کہا ہونی ننگا ہے کیوں
 اک خیر پڑ دُم ہے تو بھی بے حیا
 بار تو بہر و پیا تو بے نہیں
 آج تک ہم نے کبھی دیکھا نہ تھا
 دشمن دیں، رہزن ایمان میں سب
 اپنے گم نشہ گدھے کو پا گیا
 کھول پٹی۔ دیکھ آنکھیں کھول کر

کس نے گت تیری بنائی یہ عزیز
 کھولی ماہر نے نہ بنی اس پر بھی
 پارسا پہلے تو کچھ گھبرا گیا
 لائی اک دن گھر سے جا کر آئینہ
 راکے شدہ دل جانے تک گئے
 ساتھیوں سے بولا ابیس شفی
 دوسری شب سب کو لے وہ بد گھر
 دیہ دستک دی تو بولا پار سا
 بولا ابیس اے فضائل انتساب
 حق نے فرمایا ہے حضرت کو سلام
 آئیے ہو جائیے جلدی سوار
 زور سے لا حول عالم لے پڑھی
 تو ہے او طعون شیطانِ رحیم
 ساتھیوں سے اپنے شیطان نے کہا
 چھوٹے شیطان کی جو میں تاج کی
 بالوں کا چنانسا شکل نہیں
 روک دے بچوں کو جو تعلیم سے
 تمہ میں کیا کچھ بھی نہیں مثل و قیڑ
 خود گدھے دوائے نہ جا کر کھول دی
 دیکھ کر پھر اپنی گت خراب گیا
 ہو گیا سب مال اس پر آئینہ
 آساں سر پر اٹھانے تک گئے
 عابد جاہل کی حالت دیکھ لی؟
 پنجاہن حرکت گزریں عالم کے گھر
 کون ہیں آپ اور کیا نام آپ کا
 شفی وہ فاضل و عفت آب
 اور نیجا ہے براق خوش خرام
 منتظر ہے آپ کا پروردگار
 پھر کہا چل دغ ہو جائے شفی
 لاندہ درگاہِ رحمن و رحیم
 تم نے دیکھا شانِ عالم کی ہے کیا
 وہ معلوم اب تو تم کو ہو گئی
 کام ہے تو دوصف کے قابل نہیں
 میں سمجھتا ہوں بڑا قابل اُسے

پڑھ کے عالم بنے پھر دانش گنج
 علم چھاں چل ہے جسم سقیم
 بحر ہمارے دامن میں آئیں گے کب
 علم ایماں چل ہے کفرِ عظیم
 علم ہے بھول اور کانٹا چل ہے
 علم غرت اور ذلت چل ہے
 علم ہے اقبال اور ادباز چل
 علم یریاق اور دم ہے جاہل
 علم رحمت اور زحمت چل ہے
 علم نبو و غیر قرآن و حدیث
 علم الفت اور لغت چل ہے
 علم دولت بے نوابی چل ہے
 علم غیرت بے حیائی چل ہے
 علم رزق اور رہزن چل ہے
 علم کی دولت ہی دولت ہے ذہین
 دے یہ دولت سب کو رب العالمین

عداؤں کا انخلاق۔ اخلاق مضامین نظم و نثر کا دلچسپ مفید ذخیرہ۔۔۔۔۔ (۱۷۷)
 ہندیہ لاطفال۔ نوجوان بچے منظم حکایتوں کا تصویر مجسمہ۔۔۔۔۔ (۱۷۸)
 بالک باغ۔ بچوں کے مذاق کی شرقی و مغربی طرز ادب کا ذخیرہ۔۔۔۔۔ (۱۷۹)
 کد کاش اور نصیحت آموز نظمیں

موفات صالحات۔ عورتوں پر مذہبیوں کے لئے اخلاقی نظموں کا مجموعہ۔۔۔۔۔ (۱۸۰)
 بھلی باتیں۔ اخلاق مضامین نظم و نثر کا مفید مجموعہ۔۔۔۔۔ (۱۸۱)
 بھلن کا چنگا بھڑکی والا۔ انگلستان کے مشہور شاعر براؤننگ کی دہش { نظم (پائیڈ پائرف بھلن) کا نظم دلچسپ ترجمہ } (۱۸۲)
 ایک نرسا والی لہستان۔ فارسی کی طریقہ نظم کا نظم دلچسپ ترجمہ۔۔۔۔۔ (۱۸۳)
 بیڑا کا۔ ایک زبان ساز نیل مال جیل پانی کا ترجمہ عبرت آموز نظم مفید۔۔۔۔۔ (۱۸۴)
 نیک بی بی۔ ایک نیک صفت عورت کے لئے اخلاق عبرت شوبہ کو مستطوع کا نظم مفید۔۔۔۔۔ (۱۸۵)

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ ابراہیمیہ اسپیشل روڈ حیدر آباد کلکتہ

